سورة القارعة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡقَارِعَةُ ۙ ١ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ ٢ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ ٣

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ ٤

وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ ٥

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ٦ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ٧

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ ٩

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا هِيَهۡ ؕ ١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ع ١١

سورة الْقَارِعَة

- سورۃ کا نام **الْقَارِعَة** جو اس کا پہلا لفظ ہے جس کے معنی ہیں کھٹکھٹانے والی
- اسے القارعہ کا نام دینا نہایت ہی موزوں۔ یہ لفظ اپنی سخت آواز، اپنے حروف کی سختی کیوجہ سے پہاڑوں اور انسانی دلوں کو کھٹکھٹانے کے مفہوم کے ساتھ زیادہ ہم آہنگ ہے اور انسانی قلب و شعور پر اس کے نہایت ہی اچھے اثرات پڑتے ہیں اور انسان آگے حساب وکتاب کے منظر کو دیکھنے کے لئے تیار ہوتا ہے (ف ظ ق)
- القارعہ، الطامہ، الصاخہ، الحاقہ، الغاشیہ سب قیامت کے صفاتی معنی ہیں۔ القارعۃ قیامت کو اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنی ہولناکیوں سے انسانی قلوب کو جھنجھوڑ دے گی اور خوفزدہ کردے گی۔
- **مقامِ نزول** - یہ باتفاقِ مکی سورت ہے
- **سورت کا موضوع**- قیامت اور آخرت

• سورۃ الْقَارِعَۃ ۔ مضمون

• جس قیامت سے ڈرایا جارہا ہے۔ اس وقت اگرچہ کسی کو نہیں معلوم لیکن اس کا آنا یقینی ہے۔ دانش مندی کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا کھٹکا ہر وقت لگا رہے لوگ قبروں سے اس طرح پراگندہ نکلیں گے جس طرح برسات میں پتنگے نکلتے ہیں۔ ہر ایک پر نفسی نفسی کی حالت طاری ہوگی کوئی بھی کسی دوسرے کی مدد کرسکنے کی پوزیشن میں نہ ہوگا۔ اس دن قلعے، مورچے، حصار تو درکنار پہاڑوں کا حال یہ ہوگا کہ وہ دھنکی ہوئی اون کی مانند ہوجائیں گے۔ اس دن صرف نیک عمل ہی کام آنے والا بنے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی میزان عدل قائم کرے گا۔ جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ جنت کے عیش جاوداں میں ہوگا اور جس کی بدیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ دوزخ کے کھڈ میں بھڑکتی آگ کے اندر پھینک دیا جائے گا۔

سورة الْقَارِعَة

آیات ۱ تا ۵

قیامت کے پہلے مرحلے کی تصویر
جب دنیا تباہ کر دی جائے گی

آیات ٦ تا ١١

قیامت کے دوسرے مرحلے کی تصویر
جب اعمال تولے جائیں گے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

اَلْقَارِعَةُ - کھڑکھڑانے والی

- قَرَعَ يَقْرَعُ قَرْعاً کھٹکھٹانا، چوٹ لگانا قرع: ایک چیز کو دوسری چیز پر مارنا
- قرع الباب : دروازہ کھٹکھٹانا
- القارعة : (کھڑکھڑانے والی) قیامت

① اس دن کے زلزلوں سے چیزیں ایک دوسرے سے ٹکرا کر آواز پیدا کریں گی
② اس دن کے زلزلے پوری کائنات کو جھنجھوڑ ڈالیں گے

- قرآن میں یہ لفظ قیامت، شامتِ اعمال، مصیبت، آفت، عظیم حادثہ کے معنوں میں
- اردو میں قرعہ کا لفظ اس مادے سے ہے

اَلۡقَارِعَةُ ۙ ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ ﴿۳﴾

مَا الۡقَارِعَةُ - کیا ہے کھڑکھڑانیوالی

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ - اور تمہیں کیا معلوم

مَا الۡقَارِعَةُ - کیا ہے کھڑکھڑانیوالی

اَلۡقَارِعَةُ ۙ ١ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ ٢ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ
مَا الۡقَارِعَةُ ؕ ٣

کھڑکھڑانیوالی، کیا ہے کھڑکھڑانیوالی
اور تمہیں کیا معلوم کیا کھڑکھڑانیوالی

The Striking Event!
What is the Striking Event?
And what may let you know what the Striking Event is?

اَلۡقَارِعَةُ ۙ ﴿۱﴾ مَا الۡقَارِعَةُ ۚ ﴿۲﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ ﴿۳﴾

- قیامت کا ذکر - اس کے صفاتی نام سے
- اَلۡقَارِعَةُ قیامت کے مختلف ناموں میں ایک نام۔اس کا معنی ہے ٹھونکنے والی، کھٹکھٹانے والی، کھڑ کھڑا ڈالنے والی۔
- اس نام سے تین تصورات کی طرف اشارہ:

1. جس طرح اچانک آنے والا مہمان آ کر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، اسی طرح قیامت اچانک آئے گی۔اسی لیے اس کے آنے کا کوئی وقت نہیں بتایا گیا اس سے تنبیہ کی جارہی ہے کہ تمہاری سلامتی اسی میں ہے کہ ہر وقت تمہیں اس کا کھٹکا لگا رہے۔اس میں پیش آنے والے حادثات اور عواقب و نتائج بھی مستحضر رہیں

اَلۡقَارِعَةُ ۙ ① مَا الۡقَارِعَةُ ۚ ② وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ ③

.2 القارعۃ کا لفظ عرب سخت آفت اور بڑی مصیبت کے لیئے استعمال کرتے تھے (قرآن میں یہ لفظ کسی قوم پر بڑی مصیبت نازل ہونے کے لیے استعمال ہوا ہے) اس کا اچانک آنا سارے عالم کے لیے ایک بہت بڑی آفت ثابت ہوگا۔ ایک عام ہلچل برپا ہو جائے گی، اجرامِ فلکی آپس میں ٹکرا کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، فلک بوس پہاڑ ٹوٹ پھوٹ جائیں گے۔ پورے عالم کے تہ و بالا ہونے سے جو روح فرساء صورتحال پیدا ہوگی وہ ظاہر ہے کہ ایک ناقابلِ بیان آفت ہوگی

.3 ایک ناقابل بیان ہولناکی اور تباہی کی آفت - اوپر سے اچانک (ناگہانی) بدنصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اس آفت کا احساس تک نہیں

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿٤﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ - اس دن ہو جائیں گے

كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا ہونا

النَّاسُ - لوگ

كَالْفَرَاشِ - جیسے پروانے

- فرش - بچھونا - ہر بچھائی جانے والی چیز، زمین پر رینگ کر چلنے والے جانور
- حشرات (Insects) کیڑے مکوڑے اکثر زمین پر رینگ کر چلتے ہیں اس لیئے ان کے لیئے بھی یہ لفظ آتا ہے۔ اس طرح تتلی اور پروانہ کیلیئے بھی
- اردو میں : فرش، فراش (فرش کی صفائی کرنے والا)، صاحبِ فراش

الْمَبْثُوْثِ - بکھرے ہوئے

بَثَّ يَبُثُّ : پھیلانا، منتشر کرنا

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۙ ﴿٤﴾

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے

(It is) a Day whereon men will be like moths scattered about

محمد اقبال

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿۴﴾

- وقوعِ قیامت کے پہلے مرحلے کی تصویر
- جیسے ہی قیامت کے برپا ہونے کا آغاز ہوگا تو لوگ اس کی ہولناکی سے ہوش وحواس کھو بیٹھیں گے، دماغی توازن برقرار نہیں رہے گا، لوگ گھبراہٹ کی حالت میں اس طرح بھاگے پھریں گے جس طرح بکھرے ہوئے پروانے سراسیمگی کی حالت میں ادھر ادھر پھر رہے ہوتے ہیں
- اس دن کسی کے ساتھ نہ اسکا خاندان اور قبیلہ ہوگا نہ کسی کی کوئی جماعت اور نہ وہ شرکاء وشفعاء ان کی پشت پر ہوں گے جن کے اعتماد پر یہ لوگ عجیب وغریب حرکتیں کرتے تھے۔
- اس دن ہر شخص پر نفسی نفسی کی جو حالت طاری ہوگی

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿٤﴾

○ اس دن ہر شخص پر نفسی نفسی کی جو حالت طاری ہو گی

○ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ
عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿١٢﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـــْٔوِيْهِ
ۙ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿١٤﴾

○ ”اور اس دن کوئی دوست اپنے دوست کو نہ پوچھے گا باجودیکہ وہ ان کو دکھائے جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ کاش ! وہ اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اس خاندان کو، جو اس کو پناہ دیتا رہا ہے، فدیہ میں دے کر اس دن کے عذاب سے اپنے کو چھڑا لے جائے“

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥

وَتَكُوْنُ - اور ہو جائیں

الْجِبَالُ - پہاڑ

- جبلت : پہاڑ کی ایک جگہ مستقل قائم رہنے کی صفت سے انسان کی پختہ عادت کو جبلت کہا جاتا ہے
- اردو میں : جبل، جبال، جبلّت

كَالْعِهْنِ - جیسے رنگین اُون

- العھن - وہ رنگین اون جو مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی ہو

الْمَنْفُوْشِ - دھنکی ہوئی

نَفَشَ يَنْفُشُ : بکھرنا

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ ۝٥

اور پہاڑ ہوں گے دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند۔

And the mountains will be like carded wool.

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ ۝۵

- نظامِ عالم کی برہمی
- نظام عالم کی برہمی کا ذکر میں بطورِ خاص پہاڑوں کا ذکر۔ کہ پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح اڑتے پھریں گے
- کیونکہ منکرینِ قیامت پہاڑوں کو غیر فانی خیال کرتے تھے۔ اور آپ ﷺ سے بطورِ مذاق پوچھتے تھے کہ کیا پہاڑ بھی اس دن اکھاڑ پھینکے جائیں گے؟
- فرمایا یہی نہیں کی پہاڑ اپنی جگہ پہ نہیں رہیں گے بلکہ پہاڑوں کا ذرہ ذرہ جدا ہو جائے گا، وہ ہوا میں رنگدار دھنی ہوئی اون کی طرح اڑتے پھریں گے۔ پہاڑوں کے رنگ چونکہ مختلف ہوتے ہیں، اس لیے جب وہ ریزہ ریزہ ہو کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے تو ایسا لگے گا جیسے اسے رنگ دیا گیا ہو۔

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿۷﴾

فَاَمَّا مَنۡ - پس وہ جس کے

ثَقُلَتۡ - بھاری ہوئے

- ثقل: بھاری ہونا، گراں بار ہونا (ثَقَلَ يَثْقُلُ)
- ثقیل: بھاری - جو چیزیں وزن یا اندازہ میں دوسری چیزوں پر بھاری ہوں
- مثقال : ہر وہ چیز جس سے دوسری چیز کا وزن کیا جائے - باٹ
- اردو میں: ثقل (کششِ ثقل) ، ثقیل، ثقلین، مثقال

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿۷﴾

مَوَازِيۡنُهٗ - میزان

- مادہ - وزن
- وَزَنَ یَزِنُ ، وَزْنًا تولنا، وزن کا اندزہ کرنا
- موازینہ جمع ہے موزون کی یا میزان کی (وزن کیا گیا)
- موازین وہ اعمال جو ترازو میں تولے گئے ہوں جو وزن کئے گئے ہوں
- اردو میں : وزن، اوزان، موزوں، موازنہ، میزان، میزانیہ

فَهُوَ - پس وہ (ہوگا)

فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِیۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿۷﴾

فِیۡ عِيۡشَةٍ - زندگی میں

- عَاشَ يَعِيْشُ : زندگی بسر کرنا
- معیشت: وہ ساز و سامان جو زندگی گزارنے کے لیئے ضروری ہو
- معاش : ضروریات زندگی مہیا کرنے کا عمل
- عیش : خوشحال زندگی گزارنا
- اردو میں : عیاش، تعیش، معیشت، معاش، عائشہ

رَّاضِيَةٍ - پسند کرنے والی (من پسند ۔ پسندیدہ)

- زندگی کی طرف پسند کی نسبت مجازی ہے۔ اصل میں پسند کرنے والا زندگی والا ہوتا ہے نہ کہ خود زندگی

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
رَّاضِيَةٍ ؕ ﴿٧﴾

تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے
وہ دل پسند عیش میں ہو گا

Then, he whose balance (of good deeds) will be (found) heavy،Will be in a life of good pleasure and satisfaction.

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ ﴿٧﴾

- قیامت روز جزا بھی اور روز عدل بھی
- مَوَازِیْنُ کا لفظ جمع ہے جس کا واحد **موزون** بھی ہو سکتا ہے اور **میزان** بھی
- پہلی صورت میں مَوَازِیْن سے مراد **نیک اعمال** ہوں گے۔
- دوسری صورت میں مَوَازِیْنُ کا معنی **ترازو کے دو پلڑے** ہوں گے جن میں ایک میں نیکیاں رکھی جائیں گی اور دوسرے میں برائیاں
- تیسرا قول - میزان کا لفظ **وزن کے معنی میں** !
- تینوں صورتوں میں مدعا اور مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
- انسان کے نیک اور برے اعمال کی جانچ پڑتال ہو گی

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾

- قیامت روز جزا بھی اور روز عدل بھی
- ترازو کے پلڑوں کے بھاری ہونے اور خفیف ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہ پیمانے جن کا اللہ کے ہاں اعتبار ہے اور وہ پیمانے جن کا اللہ کے ہاں کوئی وزن نہیں ہے، یہی بات قرآن کریم کے مجموعی انداز بیان سے معلوم ہوتی ہے۔ واللہ اعلم ! (ف ظ ق)
- جس شخص کی نیکیاں زیادہ ہوں گی اور برائیاں کم ان کو ایسی زندگی عطا کی جائے گی کہ جس میں آرام وآسائش کے ہزاروں سامان ہوں گے
- حزن وملال کا نام ونشان تک نہ ہوگا۔ اسے جن نعمتوں سے نوازا جائے گا انھیں اپنی توقع سے بہت زیادہ پاکر وہ نہایت مسرور ہوگا۔

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ ﴿۹﴾

وَاَمَّا مَنۡ - اور وہ جس کے (من کا لفظ واحد اور جمع دونوں کے لیئے)

خَفَّتۡ - ہلکے ہوں گے

مَوَازِيۡنُهٗ - وزن (پلڑے)

فَاُمُّهٗ - اس کا ٹھکانہ/مسکن اُم : ماں ماں - اولاد کے سکون کا مقام

- استعارے کے طور پر قران میں ٹھکانے کے معنوں میں
- لفظ ام بچے کی اس آواز سے ماخوذ جب وہ بولنے سے پہلے اَم اَم کہنا شروع کرتا ہے

هَاوِيَةٌ - گڑھا هَاوِيَةٌ: جہنم کی ایک وادی کا نام

وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ ﴿۸﴾ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ؕ ﴿۹﴾

اور جس کے (اعمال کے) وزن ہلکے نکلیں گے
اس کی جائے قرار گہری کھائی ہو گی

But he whose balance (of good deeds) will be (found) light,
Will have his home in a (bottomless) Pit.

وَاَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ ﴿۹﴾

- ہلکی میزان والے لوگ
- جنہوں نے باطل کی بنیاد پر زندگی بسر کی انکے اعمال ظاہر میں کتنے ہی اچھے کیوں نہ دکھائی دیں آخرت کی میزان عدل میں بالکل بے وزن ہوں گے
- قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ هُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾
- اے نبیؐ ان لوگوں سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اسکے حضور پیشی کا یقین نہ کیا، اسلیے ان کے سارے اعمال ضائع ہوگئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

وَمَآ - اور کیا

أَدْرٰىكَ - معلوم ہے تمہیں

مَا هِيَهْ - کیا ہے یہ (گڑھا)

نَارٌ - آگ ہے

حَامِيَةٌ - دہکتی ہوئی

حمی سے جس کے معنی دہکنے اور گرم ہونے کے ہیں۔

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا هِيَهۡ ؕ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ ۝١١

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے
دہکتی ہوئی آگ ہے

And what will explain to thee what this is?
(It is) a Fire Blazing fiercely!

محمد اقبال

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَاهِيَهۡ ؕ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

- یہ سوال اس کے معاملے کو بڑا ہولناک کرکے دکھاتا ہے
- ھاویۃ سے متعلق سوال ۔استفہام تقریری ہے جو اس کی غایت درجہ گہرائی اور ہلاکت پر اطلاق کر رہا ہے
- یہ بھڑکتی گرم آگ ان لوگوں کی جائے قرار ٹھہری جنہوں نے اس کا انکار کرکے اس کے احساس سے عاری زندگی گذاری
- اس آگ کی شدت اور حدت کیا ہوگی؟ اس کا اندازہ کرنا بھی مشکل
- اس دنیا میں سورج کی حدت ! ۲۷ میلن فارن ہائیٹ

اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنَا مِنَ النَّار

مطالعہ حدیث

عَنِ النُّعمَانِ بُنِ بَشِيرٍ۔ رَضِیَ اللہُ عَنہُمَا قَالَ: سَمِعتُ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ۔ یَقُولُ:

أَنذَرتُکُمُ النَّارَ، أَنذَرتُکُمُ النَّارَ (دارمی)

"لوگو! میں نے تمہیں آگ سے ڈرادیا ہے" لوگو! مین نے تمہیں آگ سے ڈرادیا ہے"

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوبِشِقِّ تَمرَةٍ (بخاری و مسلم)

" لوگو! آگ سے بچو، خواہ کھجور کاایک ٹکڑاہی دے کر! "